کسی خاص تاریخ کو برآمد کرنے کے لیے بھی حسابی کاوشوں سے راستہ نکالا۔ جوہر تقویم میں انہوں نے ایسی جدولیں بنادی ہیں کہ ان سے فائدہ اُٹھانے کے آسان سے طریقے کو پڑھ کر سمجھ لیا جائے تو پھر مطلوبہ تاریخ یا دن عیسوی یا ہجری کیلنڈر کے کسی بھی سال اور مہینے میں معلوم کیا جا سکتا ہے اور ایک کیلنڈر کی تاریخوں اور دنوں کے بالمقابل دوسرے کیلنڈر کی تاریخوں اور دنوں کو سامنے لایا جا سکتا ہے۔

پھر ضیاء الدین لاہوری کا یہ بھی ایک اور کارنامہ ہے کہ عہدِ نبوی کی تقویم کو انہوں نے بطورِ خاص مرتب کیا ہے، کیونکہ تاریخ نویسوں اور سیرت نگاروں کو اس کی شدید ضرورت ہے۔

ان خوبیوں کی وجہ سے یہ کتاب صحافیوں، معلموں، طلبہ، مورخین، سیرت نگاروں اور اہلِ علم و تحقیق کے لیے بہت مفید ہے۔

MUSLIMS IN THE WEST | جناب سید ابوالحسن علی ندوی - ترجمہ اردو سے انگریزی از جناب آصف قدوائی - تجدید ترجمہ از ڈاکٹر زیڈ - جے - قریشی -

مدیر مرتب: جناب خرم جاہ مراد، ڈائرکٹر جنرل اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لنڈن روڈ لائسٹر (LE2 IZE) انگلینڈ۔

اساسی طور پر یہ کتاب مولانا ابوالحسن ندوی کی تین تقاریر کا مجموعہ ہے جو انہوں نے امریکہ، کینیڈا، انگلینڈ اور جرمنی وغیرہ میں کیں۔ یہ کتاب انہی کا ترجمہ ہے۔

افسوس ہے کہ اتنی اچھی کتاب کے مندرجات پر تفصیلی بحث کرنا ممکن نہیں۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک طرف اس میں دورِ ماضی کی اسلامی قوت اور مغرب کی تاریخ پر نظر ڈالی گئی۔ دوسری طرف دورِ حاضر میں ان مسلمانوں کا تذکرہ ہے۔ جن کی تعداد یورپ و امریکہ میں اتنی ہے کہ اب یہ کہا جا سکتا ہے کہ دیارِ مغرب کا دوسرا بڑا مذہبی گروہ یہی وابستگانِ اسلام ہیں۔ ندوی صاحب نے اہلِ مغرب کی ان مادی ترقیات کا بھی ذکر کیا ہے جن کے ماحصل کے وہ خود غلام بن کر رہ گئے ہیں اور ساتھ ہی مسلمانوں کو ان کی اصل ذمہ داری کا احساس دلایا ہے کہ ان پر اسلام کی طرف سے یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ مغرب پیغامِ انبیاء کی جس نعمت کا پیاسا رہ گیا ہے،